سوال

(59) زیرناف بالوں کی صفائی کی حدود کیا ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زیرناف بالوں کی صفائی کا کیا حکم ہے؟ بال کہاں تک صاف کرنے چاہییں؟ کیا فضلہ کے مخرج کے گرد بال صاف کرنے جائز ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زیرناف بالوں کا صاف کرنا ضروری ہے، شرمگاہ کے اوپر اور قرب وجوار سے صفائی کی جائے، اسی طرح عورت کی شرم گاہ کے گرد بالوں کی صفائی بھی ضروری ہے۔ امام نووی فرماتے ہیں: آگے پیچھے اوران کے گرد صفائی کرنا مستحب ہے۔ اسی طرح فتح الباری میں ہے: دُبر کے گرد بالوں کو صاف کرنا جائز ہے۔ (۱۰/۳۴۳)

لیکن امام شوکانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: دبر کے بالوں کی صفائی سنت سے ثابت نہیں۔ (تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو: نیل الاوطار: ۱/۱۲۴)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارۃ: صفحہ: 117

محدث فتویٰ